بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیع استصناع میں چیز آرڈر کے مطابق تیار نہ ہو تو قیمت میں کٹوتی کر سکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی فرنیچر والے کو ایک ڈیزائن اور مخصوص رنگ کا صوفہ بنانے پر اجرت طے کی گئی 29000۔ اب صوفہ سیٹ جب تیار ہوا، تو نہ وہ ڈیزائن بنایا گیا، اور نہ وہ کلر۔ اب اس صورت میں اس کی طے شدہ اجرت پوری دینا ہوگی، یا کچھ رقم کاٹ سکتے ہیں؟ رہنمائی فرما دیجئے۔

جواب

پوچھی گئی صورت میں خریدار کو اختیار ہے کہ موجودہ صوفہ پوری قیمت یعنی 29 ہزار روپے دے کر لے لے یا اس عقد کو رد کر دے۔ صوفے کی قیمت کم کر کے لینے کا اختیار نہیں۔

اس مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ: آرڈر پر کوئی چیز تیار کروانا، بیع استصناع ہے۔ بیع استصناع میں اگر کاریگر نے طے شدہ وصف کے مطابق چیز تیار نہ کی تو خریدار کو اختیار ہوتا ہے کہ جو قیمت مقرر کی گئی تھی، اُسی ریٹ پر تیار شدہ چیز لے لے یا عقد کو رد کر دے، قیمت کم کر کے وہ چیز لینے کا اختیار نہیں۔ کیونکہ صوفے کا ڈیزائن اور رنگ یہ وصف مرغوب ہیں یعنی ایسا وصف جس کی خریدار کو رغبت اور حاجت ہو اور جس کی وجہ سے وہ چیز کو اس وصف کے ساتھ لینا پسند کرے، اور ایسے وصف کے فوت ہونے کی صورت میں خریدار کو بیع رد کرنے یا طے شدہ قیمت پر چیز لینے کا اختیار حاصل ہوتا ہے، قیمت کم کر کے لینے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ قیمت عین کے مقابل ہوتی ہے، وصف کے مقابل نہیں ہوتی۔

الفقہ الاسلامی وادلتہ للزحیلی میں اس کے متعلق ہے "إذا جاء المصنوع مغاير الأوصاف المشروطة، يتخير المستصنع بفوات الوصف" ترجمہ: جب جب تیار کی گئی چیز طے شدہ اوصاف کے خلاف ہو، تو مطلوبہ وصف کے فوت ہونے کی وجہ سے مستصنع (بنوانے والے) کو اختیار حاصل ہوگا۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ للزحیلی، ج 05، ص 3651، دار الفکر، بیروت)

دُرر الحکام فی شرح مجلۃ الاحکام میں ہے "وإذا كان المصنوع غير موافق للأوصاف المطلوبة فإن كان النقص الموجود فيه من قبيل العيب فللمستصنع خيار العيب وإن كان من قبيل الوصف؛ فله خيار الوصف إن شاء قبله وإن شاء رده" ترجمہ: اور جب تیار کی گئی چیز مطلوبہ اوصاف کے مطابق نہ ہو، تو اگر اس میں موجود کمی عیب کی نوعیت کی ہو تو مستصنع کو خیارِ عیب حاصل ہوگا، اور اگر کمی مطلوبہ وصف کے نہ ہونے کی صورت میں ہو تو اسے خیارِ وصف حاصل ہوگا؛ چاہے تو اسے قبول کرے اور چاہے تو واپس کر دے۔

(درر الحکام فی شرح مجلۃ الأحکام، المادۃ: 392، ج 01، ص 421، دار الجیل)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے "والأوصاف لا يقابلها شيء من الثمن فيأخذه بجميع الثمن، إلا أنه فاته وصف مرغوب فيه مستحق بالعقد، فبفواته يثبت له الخيار لأنه ما رضي بدونه كوصف السلامة۔۔۔وعلى هذا اشتراط سائر الحرف "**ترجمہ: اوصاف کے مقابلے میں ثمن کا کوئی حصہ مقرر نہیں ہوتا، لہٰذا خریدار اسے پوری قیمت کے بدلے لے گا۔ البتہ! اگر عقد میں کوئی مرغوب وصف فوت ہوجائے، تو اس وصف کے فوت ہونے کی وجہ سے خریدار کو اختیار حاصل ہوگا، کیونکہ وہ اس وصف کے بغیر چیز لینے پر راضی نہیں ہوا تھا، جیسا کہ چیز کے عیب سے محفوظ ہونے کی صفت، اور اسی اصول پر دیگر پیشوں کی شرط کا بھی حکم ہے۔** (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب البیوع، باب الخیارات، ج02، ص13، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5505

تاریخ اجراء: 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net